سوال

بارت کا نمبر 46 م

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

بر کُنِ الثَّالِثُ وَهُوَ النِّيَّةُ“ نمبر ۹۔

بس یختص عبادة عبادة بوضوء وضوء ‘‘ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة الله وبرکاته!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کی درج کردہ عبارت کا حل مندرجہ ذیل ہے بتوفیق اللہ تبارک وتعالیٰ وعونہ

اعراب ’’لَیْسَ یُخْتَصُّ عِبَادَۃٌ عِبَادَۃٌ بِوُضُوْءٍ وُضُوْءٍ ۔‘‘

ترجمہ : ایک ایک عبادت ایک ایک وضوء کے ساتھ مخصوص نہیں ۔

مفہوم : ایک عبادت کی نیت سے کیا ہوا وضوء کئی عبادتوں کے لیے کافی ہے مثلاً ظہر کی نماز کے لیے وضوء کے ساتھ نماز جنازہ ، بیت اللہ کا طواف اور عصر کی نماز ادا کر سکتے ہیں ہر عبادت کے لیے علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ الگ الگ وضوء کوئی ضروری نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1 86

محدث فتویٰ